

217861 - سیال مادہ خارج ہونے کا نماز کے بعد پتہ چلا تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟ اسے نہیں معلوم کہ یہ مادہ کب خارج ہوا تھا۔

سوال

میں نوجوان ہوں اور مجھے پیشاب سے پہلے سیال مادہ خارج ہونے کی شکایت ہے، خصوصاً جب مٹانہ بھرا ہوا ہو اور دو نمازیں ایک ہی وضو سے ادا کروں تو نماز ادا کرنے سے پہلے میں اپنا انڈر ویئر چیک کر لیتا ہوں تو مجھے سفید خشک مادہ نظر آتا ہے، جس سے پتہ چلتا ہے کہ کچھ دیر پہلے یہ مادہ خارج ہوا تھا اور مجھے اس کے نکلنے کا احساس تک نہیں ہوا، تو کیا جو نماز میں نے پڑھ لی ہے کیا وہ نماز میں دوبارہ پڑھوں؟ اور اپنا انڈر ویئر بھی تبدیل کروں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

اگر یہ سیال مادہ تسلسل کے ساتھ خارج ہو رہا ہے اور آپ اسے روکنے کی طاقت نہیں رکھتے، تو ایسی صورت میں آپ کا حکم سلس البول والے شخص کا ہے، اس لیے آپ یہ کریں گے کہ نماز کا وقت ہونے کے بعد نماز کے لیے وضو کریں، اور شرمگاہ پر نشو پیپر یا کوئی بھی چیز رکھ لیں اور پھر اس کے بعد جو بھی مادہ خارج ہو اس کی پرواہ نہ کریں۔

اس بنا پر آپ صرف دوسری نماز کے لیے وضو کر کے دوسری نماز دوبارہ پڑھیں گے، اس سے پہلے جسم اور کپڑوں کو نجاست کے اثرات سے پاک بھی کریں گے؛ کیونکہ آپ پر ہر نماز کے لیے وضو کرنا لازم ہے۔

لیکن اگر اس سیال مادے کے خارج ہونے کا وقت معلوم ہو، یا کبھی کبھار خارج ہوتا ہو، ہمیشہ خارج نہ ہوتا ہو تو اس سے وضو ٹوٹ جائے گا، چنانچہ اگر دوران نماز خارج ہو تو آپ نماز اور وضو دونوں کا اعادہ کریں گے، اور آپ کے جسم یا کپڑوں کو یہ مادہ لگا ہے تو اسے دھوئیں گے۔

دائمى فتوى كمىٲى كے علمائے كرام كہتے ہيں:

"اكر معاملہ ايسے ہي ہے جيسے كہ سوال ميں ذكر كيا گيا ہے كہ ہوا ہميشہ خارج نہيں ہوتى ، بلكہ كبھى كبھار مكمل اختيار سے ہوا خارج ہوتى ہے تو ہوا جب نماز ميں خارج ہو يا نماز سے باہر ہر دو صورت ميں وضو دوبارہ كرنا ہو گا۔" ختم شد

" فتاوى اللجنة الدائمة – دوسرا ايڈيشن " (4 / 256)

اسى طرح شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ سے پوچھا گيا:

اكر كسى انسان سے سفيد رقيق مادہ پيشاب سے پہلے يا بعد ميں لذت كے بغير خارج ہوتا ہو، كسى پر نظر پڑنے سے نہيں نہ ہي كوئى چيز ياد آنے پر تو اس كا كيا حكم ہے؟

تو انہوں نے جواب ديا:

"سوال كے آخر ميں جو بات ذكر كى گئى ہے اس كے تناظر ميں اسے ديكا جائے تو محسوس ہوتا ہے كہ يہ سيال مادہ شہوت كى بنا پر خارج نہيں ہوا، اس ليے يہ واضح ہے كہ يہ مذى يا منى نہيں ہے، يہ لگتا ہے كہ پيشاب كى نالى ميں ركا ہوا مادہ ہے جو پيشاب سے پہلے يا كبھى پيشاب كے بعد خارج ہوتا ہے، اس بنا پر اس كا حكم بھى مكمل طور پر پيشاب والا ہي ہو گا، يعنى اس مادے كو بھى دھونا پڑے گا اور جہاں جہاں يہ لگا ہے ان جگہوں كو بھى دھونا لازم ہو گا، پھر وضو دوبارہ كيا جائے گا، اس حوالے سے يہى عمل اس پر واجب ہے۔" ختم شد

" مجموع فتاوى ابن عثيمين " (11 / 223)

دوم:

جب آپ نماز سے فارغ ہو گئے اور پھر اس سيال مادے كے نكلنے كا علم ہوا تو اس حوالے سے كچھ تفصيل ہے، چنانچہ :

اكر آپ كو يقين ہو كہ يہ مادہ نماز كے دوران خارج ہوا ہے، يا وضو كے بعد اور نماز سے پہلے نكلا ہے تو آپ كى نماز باطل ہے، استنجا كريں اور جسم يا كپڑے پر جہاں بھى يہ مادہ لگا ہے اسے دھوئیں، اور دوبارہ وضو كر كے شروع سے نماز بھى دوبارہ ادا كريں۔

اور اكر آپ كو شك ہو كہ يہ مادہ نماز ميں خارج ہوا ہے يا نماز سے پہلے يا بعد ميں، اور آپ كو اس مادے كے نماز كے دوران يا پہلے نكلنے كے متعلق يقين نہيں ہے تو پھر آپ پر نماز كا اعادہ لازم نہيں ہے؛ كيونكہ بنيادى اصول يہ ہے كہ آپ نے يقيناً نماز مكمل طہارت كى حالت ميں شروع كى ہے، اور اس يقين كو محض شك كى بنياد پر كالعدم

قرار نہیں دیا جا سکتا۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"جس وقت انسان نماز سے فارغ ہو جائے اور پھر اسے پتہ چلے کہ پیشاب یا مزی کے قطرے خارج ہوئے تھے تو اس کے حکم میں کچھ تفصیل ہے: اگر تو اسے یقین ہے کہ نماز کے دوران قطرے خارج ہوئے ہیں تو نماز اور وضو کا اعادہ کرنا اس پر لازم ہے اس کے لیے پہلے پیشاب یا مزی کی وجہ سے استنجا کرے، مزی کی صورت میں اپنے خصیے بھی دھو لے، پھر مکمل شرعی وضو کرے اور نماز دوبارہ پڑھے۔ لیکن اگر اسے شک ہو اسے معلوم نہ ہو کہ قطرے نماز کے دوران خارج ہوئے ہیں یا نماز کے بعد تو اس پر نماز کا اعادہ لازم نہیں ہے۔ یعنی نمازی کو شک ہے کہ پیشاب کے جو قطرے اسے نظر آئے ہیں کیا یہ نماز کے دوران خارج ہوئے ہیں یا بعد تو اس پر نماز کا اعادہ نہیں ہے۔" ختم شد

"فتاویٰ نور علی الدرب لابن باز"

اسی طرح شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ سے پوچھا گیا:

ایک خاتون نے عصر کی نماز پڑھ لی اور پھر کچھ دیر کے بعد اس نے دیکھا کہ اس کے انڈر ویئر میں نجاست لگی ہوئی ہے، تو کیا وہ نماز دوبارہ پڑھے؟

تو انہوں نے جواب دیا:

"اگر عورت کو نماز کے دوران علم نہیں تھا کہ نجاست اسے لگی ہوئی ہے، اور اسے یہ بھی نہیں پتہ کہ یہ نجاست نکلی کب تھی تو اس کی نماز صحیح ہے؛ کیونکہ یہاں بنیادی اصول صحت نماز ہے۔" ختم شد

واللہ اعلم